فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ القرآن

شرعی کونسل آف انڈیا
(بریلی شریف)

تیسرا فقہی سیمینار
۱۴۲۷ھ / ۲۰۰۶ء

موضوع: ۳

بیع قبل القبض

پیشکش
تاج الشریعہ فاؤنڈیشن

www.muftiakhtarrazakhan.com
0092 303 2886671 /makhtarraza1011

وارث علوم اعلیٰ حضرت، نبیرۂ حجۃ الاسلام، جانشین مفتی اعظم ہند، جگر گوشہ مفسر اعظم، شیخ الاسلام والمسلمین، قاضی القضاۃ، تاج الشریعہ

حضرت علامہ مفتی الشاہ محمد اختر رضا خان قادری ازہری رحمۃ اللہ علیہ

اور خانوادۂ اعلیٰ حضرت کے دیگر علمائے کرام کی تصنیفات اور حیات و خدمات کے مطالعہ کے لئے وزٹ کریں

Waris e Uloom e Alahazrat, Nabirah e Hujjat ul Islam, Janasheen e Mufti e Azam Hind, Jigar Gosha e Mufassir e Azam Hind, Shaikh ul Islam Wal Muslimeen, Qazi ul Quzzat, Taj ush Shariah Mufti

Muhammad Akhtar Raza Khan

Qadiri Azhari Rahmatullahi Alihi

Or Khaanwada e Alahazrat k Deegar Ulama e Kiram Ki Tasneefat Or Hayaat o Khidmaat k Mutaluah k Liyae Visit Karen.

To discover about writings, services and relical life of the sacred heir of Imam Ahmed Raza, the grandson of Hujut-ul-Islam, the successor of Grand Mufti of India, his Holiness, Tajush-Shariah, Mufti

Muhammd Akhter Raza Khan

Qadri Azhari Rahmatullahi Alihi

the Chief Islamic Justice of India, and other Scholars and Imams of golden Razavi ancestry, visit

www.muftiakhtarrazakhan.com

تاج الشریعہ فاؤنڈیشن

0092 303 2886671 /makhtarraza1011

شرعی کونسل آف انڈیا

بریلی شریف

کے

سالانہ فقہی سیمنار

میں ہونے والے

فیصلہ جات

نیچے دئے گئے لنک پر ملاحظہ کیجئے

https://muftiakhtarrazakhan.com/shareecouncil/

۹۲/۷۸۶

سوال نامہ

بیع قبل القبض

آج دنیا میں مغربی طرز معشیت کے حاوی ہونے کی وجہ سے معاشی و تجارتی میدان میں بھی اسلام کے ماننے والوں کے لئے مشکلات پیدا ہو رہی ہیں۔ لین دین کے نت نئے زاویئے سامنے آرہے ہیں۔ اور تجارت میں غیروں کے ساتھ اختلاط نے شرعی اعتبار سے مسلمانوں کے لئے الجھنیں پیدا کر دی ہے۔

سر دست "بیع قبل القبض" کا مسئلہ توجہ اور حل کا طالب ہے۔ بڑے کاروباری بلکہ کچھ متوسط حیثیت کے تاجر بھی مبیع پر قبضہ کئے بغیر دوسرے کے ہاتھوں فروخت کر دیتے ہیں۔ بڑے تاجروں میں اس قسم کی تجارت کا رواج بڑھتا جارہا ہے۔ کیوں کہ اس صورت بیع وشراء میں ان کے لئے زیادہ سہولت ہے، مگر شرعی نقطۂ نگاہ سے اس میں پیچیدگی یہ پیدا ہو رہی ہے کہ بیع قبل القبض کے تعلق سے جمہور فقہا کا مسلک یہ ہے کہ یہ ناجائز ہے۔ اور حدیث پاک میں اس سے متعلق نہی وارد ہے۔

اس لئے چند بنیادی سوالات آپ کی خدمت میں پیش ہیں۔

(۱) قبضہ کی حقیقت کیا ہے؟ کیا شریعت نے اس کی کوئی خاص ہیئت ایسی بیان کی ہے کہ وہی قبضہ کہلائے؟ یا اسے لوگوں کے عرف ورواج پر چھوڑ دیا ہے؟

(۲) اشیائے منقولہ اور غیر منقولہ میں قبضہ کی حقیقت شرعاً الگ الگ ہے؟ یا ایک؟

(۳) بیع قبل القبض کا حکم کیا ہے؟ جائز ہے یا ناجائز؟ اگر جائز نہیں ہے تو یہ عدم جواز بیع کی کس قسم میں داخل ہے؟ بیع باطل ہوگی یا فاسد یا کچھ اور؟

(۴) اگر یہ بیع ناجائز ہو تو کیا آج کل کے رواج و عرف کی بنا پر اس کے جواز کا حکم دیا جاسکتا ہے؟ یا جواز بیع کا کوئی حیلہ یہاں ممکن ہے؟

(۵) بین الاقوامی تجارت میں جو صورتیں اختیار کی جاتی ہیں شرعاً ان کی حیثیت کیا ہے؟ اور وہ جائز ہیں یا نہیں؟

امید کہ تشفی بخش جواب سے نوازیں گے۔ والسلام

ناظم: شرعی کونسل آف انڈیا
۸۲/ سوداگران بریلی شریف

۹۲/۷۸۶

فیصلہ

بابت: بیع قبل القبض

فیصلہ و تجویز: بیع قبل القبض

(۱) اصل حکم یہ ہے کہ منقولات کی بیع، مبیع پر قبضہ کیئے بغیر ناجائز و فاسد ہے، اور جائداد غیر منقول کی بیع قبل قبضہ غیر بائع کے ہاتھ جائز ہے مگر جس سے مول لی تھی اس کے ہاتھ قبضہ سے پہلے اشیاء غیر منقولہ کی بیع بھی جائز نہیں بلکہ قبضہ لازم ہے۔

(فتاویٰ رضویہ ج۷، ص۲۴۳، قبیل باب الاستصناع)

(۲) عالمی تجارتوں میں قبضہ سے پہلے جو مبیع کی بیع در بیع ہوتی ہے وہ اصل حکم کی رو سے فاسد ہے مگر جس مشتری نے ایسے بائع سے خریدا جسے قبضہ حاصل ہو گیا تھا بیع صحیح ہے۔(ہدایہ مع فتح القدیر ج۶، ص۲۴۷ پوربندر، درمختار مع ردالمحتار ج۴، ص۱۴۵)

(۳) بیع در بیع جو عدم قبضہ کے سبب فاسد ہے اس کے جواز کی وہ صورتیں اختیار کی جائیں جو "فتاویٰ رضویہ "اور" بہار شریعت" میں مذکور ہیں مثلاً مشتری نے مبیع کو ہبہ کیا، بائع کو ہبہ کرنے یا کسی کے پاس ودیعت رکھنے کو یا سپرد کرنے کو کہا یا اپنے کسی ظرف میں رکھنے کو کہا پھر موہوب لہ نے قبضہ کر لیا یا بائع نے ودیعت رکھ دی، سپرد کر دیا، ظرف میں رکھ دیا جس سے قبضہ مشتری کہلائے تو اب مشتری کا قبضہ ہو گیا اور اگر بائع سے بیچنے کو کہا تو بائع کے بیچنے سے قبضہ نہ ہو گا وکیل بالقبض کا بھی قبضہ، قبضۂ مشتری ہے تو مسلم تاجروں کو اسی طرح کی کوئی تدبیر قبضہ اختیار کرنی ضروری ہے تاکہ بیع فساد سے محفوظ ہو اور جائز ہو جائے کہ اب بیع قبل قبضہ نہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم

❋ ❋ ❋